

<p>لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے</p>	<p>لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے</p>	<p>لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے لے کر بیرون میں پڑھتے تھے کہ اپنے بیوی کو کسی نہیں پیدا کر سکتے</p>
<p>ذی شرف کرتی ہے ناچیز کو صحبت اُنکی پاد آجائی ہو خاتم کے ولی کی حضورت ایک جنور کی شیرہ ایک عالی کی حضورت تریخی بانے کے لائق ہو ساخت اُنکی</p>	<p>ذی شرف کرتی ہے ناچیز کو صحبت اُنکی پاد آجائی ہو خاتم کے ولی کی حضورت ایک جنور کی شیرہ ایک عالی کی حضورت تریخی بانے کے لائق ہو ساخت اُنکی</p>	<p>ذی شرف کرتی ہے ناچیز کو صحبت اُنکی پاد آجائی ہو خاتم کے ولی کی حضورت ایک جنور کی شیرہ ایک عالی کی حضورت تریخی بانے کے لائق ہو ساخت اُنکی</p>
<p>کسر طحی ہوں خدا حبیب یعنی کیا تو آبرد بڑگی دھنکا ایسا شفیعی است خاک چوانیں قیام کا تھا این میتے یا آئین صوف طلق کی میں گواہون</p>	<p>کسر طحی ہوں خدا حبیب یعنی کیا تو آبرد بڑگی دھنکا ایسا شفیعی است خاک چوانیں قیام کا تھا این میتے یا آئین صوف طلق کی میں گواہون</p>	<p>چاند ہر جنم ہر نئی پلاسک بہال میں نوجوان کی بیانی فاسالہ دنہال میں</p>
<p>کسر طحی ہوں خدا حبیب یعنی کیا تو آبرد بڑگی دھنکا ایسا شفیعی است خاک چوانیں قیام کا تھا این میتے یا آئین صوف طلق کی میں گواہون</p>	<p>کسر طحی ہوں خدا حبیب یعنی کیا تو آبرد بڑگی دھنکا ایسا شفیعی است خاک چوانیں قیام کا تھا این میتے یا آئین صوف طلق کی میں گواہون</p>	<p>کسر طحی ہوں خدا حبیب یعنی کیا تو آبرد بڑگی دھنکا ایسا شفیعی است خاک چوانیں قیام کا تھا این میتے یا آئین صوف طلق کی میں گواہون</p>
<p>مان نسل کھلا گئی ہوں حق کے ولی کے انداز چشم دا بوسیں بزرگوں کی جوائی ن دلو سامیں پیش بزرگوں کی جوائی ن دلو</p>	<p>چشم دا بوسیں بزرگوں کی جوائی ہیں سامیں پیش بزرگوں کی جوائی ہیں</p>	<p>قد ڈھیں دو تو ٹکتا جہاں ہوں دلو چشم دا بوسیں بزرگوں کی جوائی ہیں سامیں پیش بزرگوں کی جوائی ہیں</p>

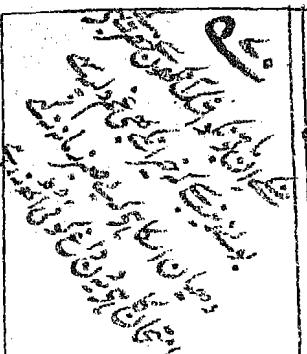
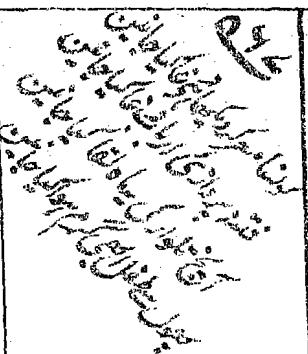
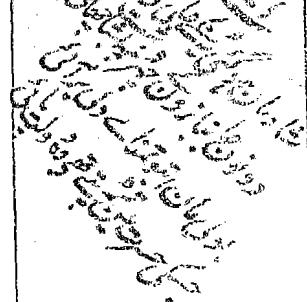
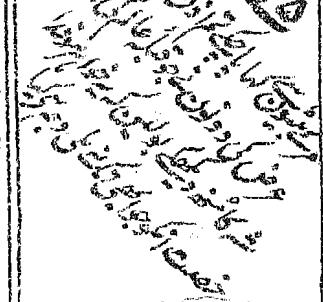
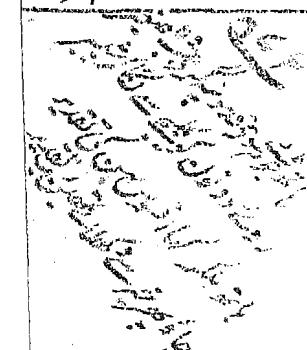
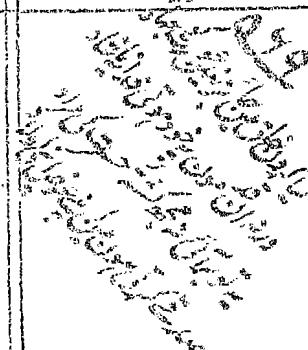
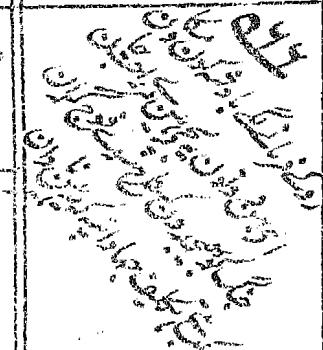
<p>کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی</p>	<p>کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی</p>	<p>کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی کانٹے کی پتیں کا ملکہ کی بیوی</p>
<p>دے تو فری نہ رہائے میں خداوے ایسے کبھی سمجھے نہ جو لوں کے ارادے لیے کام</p>	<p>خراچ کے وقت رکایت کوئی بھائی تھی لچھ جیاعت کا فنا ہے تو فونیکی تھی کام</p>	<p>خراچ کے وقت رکایت کوئی بھائی تھی لچھ جیاعت کا فنا ہے تو فونیکی تھی کام</p>
<p>چھوٹے موں کو عالمہ نہ دیا خوب کیا ہم کو تقدیر نہیں کیوں میں جو بے کیا کام</p>	<p>فرم جسے ادا حق تشقق کروں اپنے سر ماوں کے قدمون پر تدقیق کروں کام</p>	<p>کوئی دل کا خوف کیا نہ آیا میں ہو جب تر خواجہ تو سفی کا اڑیات ہیں ہو کام</p>
<p>اپنے بعد جو فردی تسبیح ذیجاہ نہ شے آپ فریاں کی کنان اس راشنہ تھے کام</p>	<p>پاک کا شوق جو اندر دوں کو ڈرنا کھا سینے قلن جاتے تھے جب حرکت کر کھانا کھا کام</p>	<p>پاک کا شوق جو اندر دوں کو ڈرنا کھا سینے قلن جاتے تھے جب حرکت کر کھانا کھا کام</p>

<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>
<p>وہی کروار وہی غرم وہی کام کرے خلق میں پتے بزرگوں کی طرح نامہ کے</p>	<p>غبیض اس شیر کی اور راکشہ شاہ کی بھی سب کو جانے دو وہی سے مدد اللہ کی بھی</p>	<p>فوج پڑھائی ہو مفعع نہیں م لینے کا وقت فرشتے کا ہے ہو کہ علم لینے کا</p>
<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>
<p>صلح چتوں پر کھی آئے تو کلا کچھی کا نام اپنے علم کا تو نہزادی کا</p>	<p>ہر چکر کھکر کھل بودہ کو مالا جاتا خود بھلے کہ علم نہ سنبھالا جاتا</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>
<p>چتوں کی کھلکھلائیں جوان لشکر کے صفروں کی جیونوا سے ہو اگرچہ رکے</p>	<p>لکھنؤ کے علماء میں سے بھی ایک بزرگ تھا جو اپنے نامے کا نام "لکھنؤی" لے رہا تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔ اس کا نام اپنے مکان کی وجہ سے تھا۔</p>	<p>حرث شکوہ کا ڈیان پر نہ کوئی آیا ہو اسیں بیانوں عباشیں پایا ہو</p>

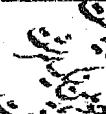
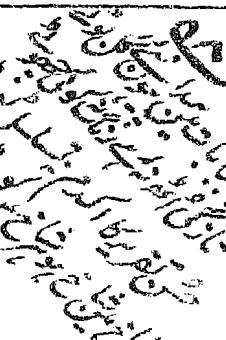
<p style="text-align: center;">۵۷</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ جو اپنے کام کر رہے تھے اس کا نام کیا تھا۔</p>	<p style="text-align: center;">۵۸</p> <p>شانگھائی میں اپنے کام کر رہے تھے۔ جو اپنے کام کر رہے تھے اس کا نام کیا تھا۔</p>	<p style="text-align: center;">۵۹</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ جو اپنے کام کر رہے تھے اس کا نام کیا تھا۔</p>
<p style="text-align: center;">۶۰</p> <p>شاہزادی تو پھر شرم سے کچھ تھیں خود کی دم درشن صفات بچھاتی تھیں</p>	<p style="text-align: center;">۶۱</p> <p>ولوگ بھر پکانی کی کوئی کوئی ہو دوسری جوچے علم جوشی خدا دنا ہو</p>	<p style="text-align: center;">۶۲</p> <p>کیون انوریں تھاتِ الحلق پہنچ کے کسو دار کے پوتے ہیں ان اوس کے</p>
<p style="text-align: center;">۶۳</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔</p>	<p style="text-align: center;">۶۴</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔</p>	<p style="text-align: center;">۶۵</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔</p>
<p style="text-align: center;">۶۶</p> <p>بے دھر کیا تی زیاد گینہں کیتھیں پھٹا بھاگ اکھی لیں کیم پیر فرازی</p>	<p style="text-align: center;">۶۷</p> <p>حلقِ اس کرمِ لطف شہزادی بھائی فرمانیں کیم پیر فرازی</p>	<p style="text-align: center;">۶۸</p> <p>طنطیہ بیگ لارکی پر ہل بیاشی چوران پھر فی سی ٹکڑا و مکھ جایشی</p>
<p style="text-align: center;">۶۹</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔</p>	<p style="text-align: center;">۷۰</p> <p>لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔ لندن کے مکانات میں اپنے کام کر رہے تھے۔</p>	<p style="text-align: center;">۷۱</p> <p>ہوبو شیر کے تور ہیں ہمارے ہیں غیظہ میں الشدد و آکھ لاستین</p>

<p>آج ہٹ اگی جو رکھ لوں تو تباہت بروں کل کو اس لمحے میں قربان ہو جائیں</p>	<p>چھکا تھی خین ان نشانیں بیرون شادان یا جائیں عیر ہرگز میتوں میں قربان ہو جائیں</p>	<p>غیر شمشیر فی او زیتون کام کی بات جان نہیں کہ سرکوئی نام کی بات</p>
<p>شفقت آئیں من منورت مکر نکل پنہ تراہ لیے چھڑتے باہر نکلے</p>	<p>دیوسا حم پڑھت گئی ٹوڈن معرکیں کی مرحبا جوان بھی ٹوڈن</p>	<p>بات جو گند و قاریک سدا کر تھیں زور خواہ کی دھماکو شپہر کر تھیں</p>
<p>ویرسوں کی تھیں نی چرات ہے ای سیمانی ماں در پچھڑھ آئیں</p>	<p>بیزندیں کی تھیں نی چرات ہے ہر طبقی دہ کر تھیں خبر کی یہ زیارت</p>	<p>اڑ کوٹک بھیں نی چرات ہے کام تھیں دھماکوں افغان تھم</p>

 ۵۴۶	 ۵۴۷	 ۵۴۸
<p>دوم میں علاوہ کوت تبغ اجل کرنے لگے شان پر ٹھک رنج خانجہ جدل کرنے لگے</p>	<p>لکھاں سینہن مل بھڑ جگہ بھی تھی دو دلک گورنگی باروں زین ہی تھی</p>	<p>راکنہ شش محمد سرزین بھیجی گیا صاف خاقم پروجا پکانیں پر جھو گیا</p>
 ۵۴۹	 ۵۵۰	 ۵۵۱
<p>بیرونی پیریں پر جھانکی پیچا دیوبندیں پر جھانکی پیچا</p>	<p>بیرونی پیریں پر جھانکی پیچا دیوبندیں پر جھانکی پیچا</p>	<p>ضوکو پیچکی لامک تک لگ جھرست تیکھانے کے پیستان بیاسیں و نزد تک</p>
 ۵۵۲	 ۵۵۳	 ۵۵۴
<p>گرچہ ہر حال میں جسی ہو قدر اورون کا پان غاہر چلن اس فوج کے نادر دل کا</p>	<p>طا فیز گرد حنگ نظر آنے کا دشت کیں خون گلہ نگہ نظر آنے کا</p>	<p>جنگ کو جان بول تسلیں چوپیخ ہاں خبردار جوانوں کے حسین کی پوچھی</p>

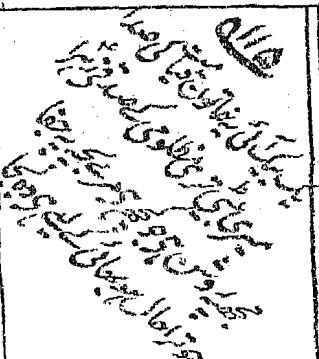
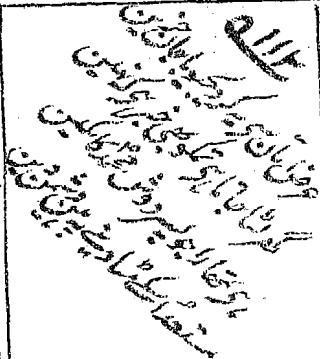
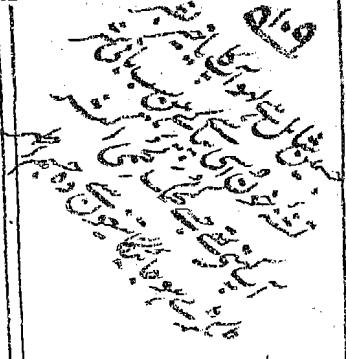
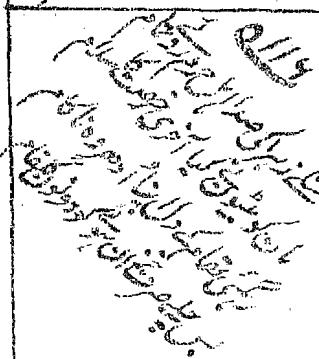
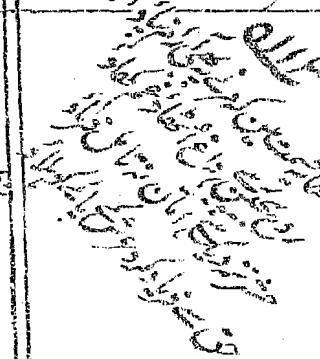
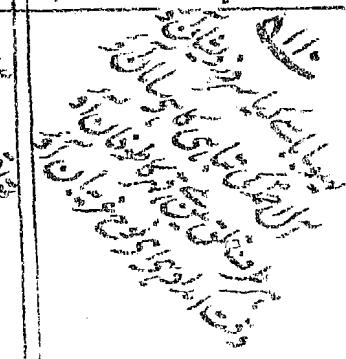
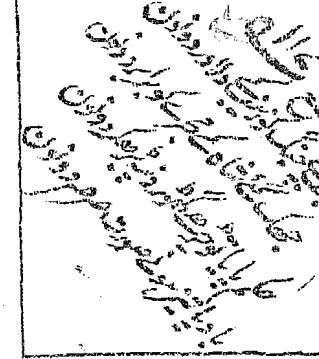
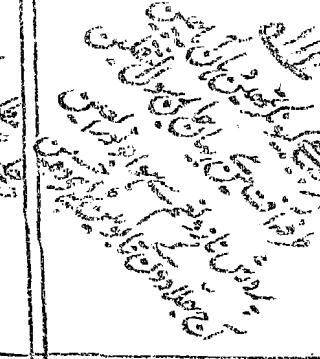
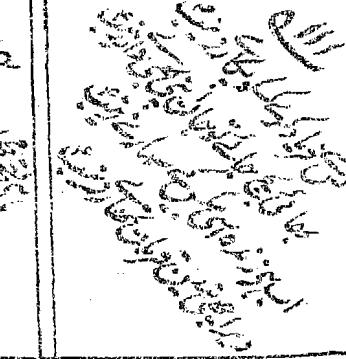
		
<p>دل پر آلامِ احشائی کے یہ حاضر مون صل بر قدمِ خود را نہ تینیں بخوبی پر مون</p>	<p>کوئی تکلیف ہوئی یا غمِ خونیا دیکھا سایہِ دار مل دیکھا تو ایسا دیکھا</p>	<p>کب ہوں کبھی ہوں آپکو روئے جھان کیا یقین ہے کہ میں تو یقین تھا جان</p>
		
<p>و سب تباہی تیرشاہ پر کم لوڑا رہی صریح تھا کہ تو یقین کہ پتھر لودا رہی</p>	<p>تو غصہ بُن جی تھا کہ یہ تھی اُنکی اور یہ جیتی رہیا کیلے پا کھڑا تو کیلے</p>	<p>یہ تو فدا ہر چوک فروں یہ یہ تھی انجیا یہی تو میدان ہوں یہ یہ تھی</p>
		
<p>حسرتِ کرم کی رخنوں چوپا ہاں پیارو شکرِ چورِ مولیٰ کیوں اپنکا لایا جانو</p>	<p>غرسے نا دلچش قی بیہاں جھان تھیں جو ہر ایک چوپا کیا جانو</p>	<p>کوک جانا نہ تھا کیوں جھان تھیں جو ہر ایک چوپا کیا جانو</p>

<p>نفری یا حید صفت کیں لئے میں بچوں کا کردار کر دکھلیں</p>	<p>نفری وہ ہوں کہ تمہارا دل کو تھیں دشمن تھے کہیں تو کیا جو صفتیں</p>	<p>دھیان یا کہ جوان بخندن نہیں اکو یون جاہ کھلات پھٹا کیسی کو</p>
<p>بادستھوں ہیں اب خوبی و تھانیتی ہوئے بچہ تو ایسا ہو کہ جو کامیابی ہوئے</p>	<p>لا خیون کفار کی مریاگریوں کی شوون رلن برسائی کامیابیوں کی شوون</p>	<p>یہ ماورہ مجبود ہو تحلیل کرو جانہ دا اہم تر قرآن نہیں کرو</p>
<p>گھر جوں کیا وہ خطا کا رہن یا ہوا آج حشرت کر کر دو تو کی رائے کیوں</p>	<p>کشی پر وہ خطا کا رہن یا ہوا قرآن زور کا یا درج خدا فارغ</p>	<p>خوش ہوں یعنی حضرت کی عالیہ نازیور ارشاد کی مدد کیوں</p>

 <p>ایک کاشا نہو پے رنگوں کی چھوٹی نہو لقطہ بیکار نہو تو پیاس میں تکلین مان</p>	 <p>بیکار نہو پیاس میں تکلین مان پیاس نہو تو پیاس میں تکلین مان</p>	 <p>پیاس نہو تو پیاس میں تکلین مان پیاس نہو تو پیاس میں تکلین مان</p>
 <p>بات سر بر عیان لفظتہ موحلے دو شماکو فی ہون کمہ قلب شفہ بونا</p>	 <p>جو صد دا کا جوڑا ششیں ناہر جائے جو شر میں کے طبیعت حری ریا ہو عیا</p>	 <p>تا جا صد تگی ریچ فرا وان می یکھو نام جگا ہی بست ادب لکھان می یکھو</p>
 <p>رنگ میں سُرخ کوئی ہو کوئی زنگاری ہو نقش اثر نگاہ بھی شجاع و گلکاری ہو</p>	 <p>دل پر کا سورکا ہر بندے و بیتھ را کشیع ہو تو نوگا کا گلکاری ہو</p>	 <p>پر کا سورکا ہر بندے و بیتھ نہ کسی کا سورکا ہر بندے و بیتھ</p>
 <p>ہر ادا و حضرت کی دعا میں یخن آپ کا شہانگی خاتی کی صدائیں پوچھے</p>	 <p>دل پر کا سورکا ہر بندے و بیتھ را کشیع ہو تو نوگا کا گلکاری ہو</p>	 <p>پر کا سورکا ہر بندے و بیتھ نہ کسی کا سورکا ہر بندے و بیتھ</p>

۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳
بہتر نہیں کر سکتے اس کا دل بھی بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں	بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں	بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں بڑھنے لگا جو پرستی کے دل میں
و کوئی شدید بیان کر دشائیں عیش راحی سوار کامداں باشیں	شوغل ان غ کاموکون دل ایسا یعنی جسکی تحریق خدا کو تاہم خود قرآن میں	پوگئی لالی بانیں سخن سے گویا پھول جھوٹیں سر کرم وہن گویا
۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶
چلو بتا کیوں کلیں کلیں کلیں ڈالیاں جو کم کیتیں کیتیں کیتیں	روز پہنچی تحریک اذان پائی کو راہ مددگار خوشبوی بخشت آئی کو	اپنی پاپر پورب کی غیر کاپسیں زمیش شکار کے زندگی کاپسیں
۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹
زندگی میں کوئی کوئی کوئی سرخی میں کوئی کوئی کوئی	وہ کام کوئی کوئی کوئی کوئی با کام کوئی کوئی کوئی کوئی	پیش کر کوئی کوئی کوئی کوئی کام کوئی کوئی کوئی کوئی
چیزیں کوئی باقلی فرخاں لیا و رکھیں وہ ملکیا ہن تو سچے چیز ماکیا	چشم تماں کو حائل ہد طرد ہد خبے آخری میں مسما الاماہ عمارت خبے	زکر خوبی کا مری ترجمہ خوانی سیں لیں حال پیغامت نسبت کی بال ایسیں

<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>	<p>رَوْحُ اَسْفِيْ كَرْسَكَارِ اَمْبَتِيْ</p> <p>اَسْيِيْلُوْرِيْ سَمِيرِ بَهَالِيْ اَنْزِنِيْلَقِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>
<p>رَوْحُ اَسْفِيْ كَرْسَكَارِ اَمْبَتِيْ</p> <p>اَسْيِيْلُوْرِيْ سَمِيرِ بَهَالِيْ اَنْزِنِيْلَقِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>
<p>دَلِيلُوْ كَرْجَرِ زَانِكِيْ اَوْرَسِيْهُ دَلِيلِيْ</p> <p>شَكْ يَانِقَادِ دَرِيْقِيْمِ وَهَطَارِ اَطِيْجِيْ</p>	<p>دَلِيلُوْ كَرْجَرِ زَانِكِيْ اَوْرَسِيْهُ دَلِيلِيْ</p> <p>شَكْ يَانِقَادِ دَرِيْقِيْمِ وَهَطَارِ اَطِيْجِيْ</p>	<p>دَلِيلُوْ كَرْجَرِ زَانِكِيْ اَوْرَسِيْهُ دَلِيلِيْ</p> <p>شَكْ يَانِقَادِ دَرِيْقِيْمِ وَهَطَارِ اَطِيْجِيْ</p>
<p>رَوْحُ اَسْفِيْ كَرْسَكَارِ اَمْبَتِيْ</p> <p>اَسْيِيْلُوْرِيْ سَمِيرِ بَهَالِيْ اَنْزِنِيْلَقِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>
<p>رَوْحُ اَسْفِيْ كَرْسَكَارِ اَمْبَتِيْ</p> <p>اَسْيِيْلُوْرِيْ سَمِيرِ بَهَالِيْ اَنْزِنِيْلَقِيْ</p>	<p>مُنْهُجُوْ حَقْمِيْ فَرَدْعُ نَظَرِ اَنْسَانِيْ</p> <p>تَقْدِيْرُهُ بَرَخَلِيْ اَوْرَانِيْ</p>	<p>رَوْحُ اَسْفِيْ كَرْسَكَارِ اَمْبَتِيْ</p> <p>اَسْيِيْلُوْرِيْ سَمِيرِ بَهَالِيْ اَنْزِنِيْلَقِيْ</p>

		
چال هم سپ کا زاده گیله تو جاؤ آمان قهریت سکله سکله اکو آمان	چال هم سپ کا زاده گیله تو جاؤ آمان قهریت سکله سکله اکو آمان	چال هم سپ کا زاده گیله تو جاؤ آمان قهریت سکله سکله اکو آمان
		
دو سو جهان کوئی دل کے وہ پیلس نکل جملات هر دوی دوچی کے تاریخ نکل	خوبی کا بون پر بخشش نه پسته از حکم و بان شهلا ک آج وہ گمراہی او	شور خوار و پیکاعت اطمینان ناوسادا ذکر حسره کی بجداری او
		
سپا کر چرتا ہوئی اشیا رہیں ہوا پل چوٹک و قند ہوا کھنک کیا رہی	ٹھوکر لیکانی ہر تھر ہر مل چلی کی سونف چاری پیکی نہ پریسیا کیا	آذت آپو پیچی اک اکامہ تو آڈا با با پریسیا پاچا ساکتی شیرن سیچا کا با با

<p>ایک بڑی نیزی کی پرستی کرنے والیں و دیگر بڑی نیزی کی پرستی کرنے والیں</p>	<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں مگر ملکیت کا کام ملے ہے مگر ملکیت کا کام سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>	<p>جسکے لئے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>
<p>رعایت ہو کر نظر سب کی پڑھی جاتی ہے شیر کی رائٹھ کا ہوئے گری جاتی ہے</p>	<p>شان میں ہر شر المفخر ہے پاٹا ہے مشعل سچ کے رتبہ کی قسم کھانا ہے</p>	<p>کیا پیچہ نقش قدماً و نظر پا تی ہے پیچہ تھاں تھاں کھداً اپنی ہجاتی ہے</p>
<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>	<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>	<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>
<p>حرب قرآن کے ہر سچوں نویس آئی برکت انتہی دنیا سے قیامت آئی</p>	<p>فرض اس ایک رفاقت کی خود دیاں عمر اس بات کا یقین ہے قرآن</p>	<p>شان برادروں کو جو زیدر درگرامی کیا ہے تسلیم نشانوں کو سلامی دیکھا</p>
<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>	<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>	<p>بیکاری میں مبتلا ہوئے ہیں ملکیت کا کام ملے ہے ملکیت کی پرستی سچے کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی کی طرف ہے ملکیت کی پرستی</p>
<p>آخری کی امتیختی جو یہ انجام ہوا نقیٰ در بیں اتنی خرطا ملک خطا نام ہوا</p>	<p>جبے و محرکی الفتہ کی کیفیت ہے و کھدیجہ شیر پرست ملک کو کیا ہدایت ہے</p>	<p>گرچہ باششہ زین کی تھی جاتی ہے و دھرمیوں پر برق کے تو سچے ہجاتی ہے</p>

<p>مودع</p> <p>مکن نوئے شکر پر کیا ہے پیارے میں بین کی کیا ہے پیارے شکر کی کیا ہے پیارے</p>	<p>مودع</p> <p>مکن نوئے شکر پر کیا ہے پیارے میں بین کی کیا ہے پیارے شکر کی کیا ہے پیارے</p>	<p>مودع</p> <p>مکن نوئے شکر پر کیا ہے پیارے میں بین کی کیا ہے پیارے شکر کی کیا ہے پیارے</p>
<p>مودع</p> <p>ماز نئیں جو زندہ ہم آئے نہ ہے پیروں کو پڑتے خون شکر کر جان پیدا تقدیر و ان کو سچ جب ہاتھ میں ہوا لاکھ قدم اٹھ جائیں</p>	<p>مودع</p> <p>ماز نئیں جو زندہ ہم آئے نہ ہے پیروں کو پڑتے خون شکر کر جان پیدا تقدیر و ان کو سچ جب ہاتھ میں ہوا لاکھ قدم اٹھ جائیں</p>	<p>مودع</p> <p>ماز نئیں جو زندہ ہم آئے نہ ہے پیروں کو پڑتے خون شکر کر جان پیدا تقدیر و ان کو سچ جب ہاتھ میں ہوا لاکھ قدم اٹھ جائیں</p>
<p>مودع</p> <p>ور دی صاحب و لاد سے پوچھ کوئی اٹکا غمہ درنا شاد سے پوچھ کوئی</p>	<p>مودع</p> <p>ور دی صاحب و لاد سے پوچھ کوئی اٹکا غمہ درنا شاد سے پوچھ کوئی</p>	<p>مودع</p> <p>ور دی صاحب و لاد سے پوچھ کوئی اٹکا غمہ درنا شاد سے پوچھ کوئی</p>
<p>مودع</p> <p>ہاتھ سا کت ہو کے ذہن حلقہ ہم جائے روشنائی بھی داٹن لی جو کچھ جائے دل ہوشیار ہیں کیسے ہیں قرآن ہیں</p>	<p>مودع</p> <p>ہاتھ سا کت ہو کے ذہن حلقہ ہم جائے روشنائی بھی داٹن لی جو کچھ جائے دل ہوشیار ہیں کیسے ہیں قرآن ہیں</p>	<p>مودع</p> <p>ہاتھ سا کت ہو کے ذہن حلقہ ہم جائے روشنائی بھی داٹن لی جو کچھ جائے دل ہوشیار ہیں کیسے ہیں قرآن ہیں</p>

<p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p> <p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p>	<p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p> <p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p>	<p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p> <p>نورِ نجفی کے مکان میں پڑھنے والوں کے لئے بڑا بخوبی کام ہے۔</p>
<p>وقت جو اُت کا ہو تو تم پر کامنگا نہیں جو نظر رکھتے ہیں ما قال پرہ عاقل ہیں</p>	<p>وقت جو اُت کا ہو تو تم پر کامنگا نہیں جو نظر رکھتے ہیں ما قال پرہ عاقل ہیں</p>	<p>وقت جو اُت کا ہو تو تم پر کامنگا نہیں جو نظر رکھتے ہیں ما قال پرہ عاقل ہیں</p>
<p>چلے گئے تھے میرے دل میں بیان یہ ایک بیکاری کا سارے بیان یہ</p>	<p>چلے گئے تھے میرے دل میں بیان یہ ایک بیکاری کا سارے بیان یہ</p>	<p>چلے گئے تھے میرے دل میں بیان یہ ایک بیکاری کا سارے بیان یہ</p>
<p>خروجِ قہار کے طبقی ہو دل جاؤ گے گر کے رہواروں کی پاؤں پا جاؤ گے</p>	<p>خروجِ قہار کے طبقی ہو دل جاؤ گے گر کے رہواروں کی پاؤں پا جاؤ گے</p>	<p>خروجِ قہار کے طبقی ہو دل جاؤ گے گر کے رہواروں کی پاؤں پا جاؤ گے</p>
<p>صفرِ ری پر ہوں مرنی کی جست تیر ہوں میں میں خبر شکنی کی جست</p>	<p>صفرِ ری پر ہوں مرنی کی جست تیر ہوں میں میں خبر شکنی کی جست</p>	<p>صفرِ ری پر ہوں مرنی کی جست تیر ہوں میں میں خبر شکنی کی جست</p>

<p>فوج فارسی تیار او کوئی نہیں تیریں و سکونی تو ان کو کیا نہیں صندوقی راست پر کوئی ایسا نہیں تکلیف بدلے کوئی کوئی کوئی نہیں</p>	<p>نگین کی پریس کی پریس نگین کی پریس کی پریس نگین کی پریس کی پریس نگین کی پریس کی پریس</p>	<p>کفر و بیداد و خلافات کا تھکن ٹھیک گی پھر اظہار سر کی کادہ عمل ٹھیک گی</p>
<p>سرپ آبوجنگی اجل فرق زن جان بھاؤ دو طرف بھیان گرن ہیج انوہما تو</p>	<p>لشکر فوج سکار کر بنا لے دے شور کرتے چور بہرات کے مادر لے دے</p>	<p>زور پھولیں خان نہ دیا حیدر کو پس پا دو دو کھیل چر لیا اوز در کو</p>
<p>فوج کا حملہ اول ہیں چبک بگ کیا اسکو ہیان اسے جلیں تھوڑا کیا</p>	<p>فوج کا حملہ اول ہیں چبک بگ کیا اسکو ہیان اسے جلیں تھوڑا کیا</p>	<p>تل لکی چھیل اگر لاش پر لاش تکھیر بچھت ہو کر نہیں کام اشار کیجیں</p>

<p>دوہم</p> <p>کوئی پریزیا سارا دن بھر کل و مصلحت طاریں پیغامزد فایر زین پیغمبر کی نیکی کے قابوں پر سچی شہرین کی کیمپیں پلے</p>	<p>چوتھا</p> <p>تین میں پیغمبر کی دنیا میں پیغمبر لکھاں میں فتوح کیں میں مادریہ اور بیشتر میں لکھاں میں بیشتر دین و رین میں لکھاں میں بیشتر</p>	<p>پانچواں</p> <p>لکھاں میں داریت میں پیغمبر لکھاں میں داریت میں پیغمبر لکھاں میں داریت میں پیغمبر</p>
<p>لما کی دختر زہر کی رُٹ کی آڑ علیٰ کی لاڈلی سیوں کے چھٹاں کی آڑ</p>	<p>دوون ٹلام و تم کی سنا یعنی پاریں اب جو سستے نور کے اینے تھے دکاریں اب</p>	<p>ازمیت انکی سوست آشکا ہوئی تمام فوج شقاوت اخ فرار ہوئی</p>
<p>سیماں</p> <p>پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر</p>	<p>سیماں</p> <p>پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر</p>	<p>سیماں</p> <p>پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر پیغمبر کی احوال خدا و دین پر</p>
<p>نہ کے خون میں پنے وہ چھوٹا لیج قلہم حدیقہ جفر کے وہ نہال ہوئے</p>	<p>کچھ عالم ہیں تیزون سے ماہ پاروں کے تیزون پر سر پر سر ہیں ہو کی ہاروں کے</p>	<p>خفا و گرہ بہت میر شام ہوئے گا تیزون پر سر پر سر ہو کی ہاروں کے</p>
<p>سیماں</p> <p>عکل کی ختنی کیا مشتعل کی انتہی کیا زین کی بیرونی کیا نیز کی بیرونی کیا</p>	<p>سیماں</p> <p>مشتعل کی انتہی کیا زین کی بیرونی کیا نیز کی بیرونی کیا نیز کی بیرونی کیا</p>	<p>سیماں</p> <p>مشتعل کی انتہی کیا زین کی بیرونی کیا نیز کی بیرونی کیا نیز کی بیرونی کیا</p>
<p>ہر کھوف سے جو ریسیں جو چھپوئی ہیں طے خلوں میں سیوں سیاً کے آبین مٹے</p>	<p>لہوئن بیہن لفیں جو چھپوئی ہیں طے خلوں میں سیوں سیاً کے آبین مٹے</p>	<p>اُدھل پیٹھی کھی اور بھی اور حرا نے تیزون پر چھپاں کھائے لکھ جو موڑے</p>

<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان اور جان و نو بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے بیان کے لئے بیان بیان کیا جائے</p>
<p>پھر اک دھرتے ہم نسیں گذر کئے بچے رکھ کے ایریان ہیات مر گئے بچے</p>	<p>دوبارہ تا جیں کاہ دو نوں سرست سم کی تجویں افسوس چو پیکرست</p>	<p>دین جائیں اب بجا بیون کے لینے کو درم تک دھن کر ساتا گینے کو</p>
<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے</p>
<p>جو خلش کی دن تک شریعت نیکی کی طبقہ میں بیان کیا جائے جو خلش کی دن تک شریعت نیکی کی طبقہ میں بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے</p>	<p>حکایت</p> <p>بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے بیان و خلش میں بیان کیا جائے</p>
<p>خدا نے بخشیدن بیان کیا جائے فراخی پر کیا کورنگ کریں لال ایسے</p>	<p>کما اشاروں کی خبر اعلیٰ کی پیشہ ہیں سر ایسے خود فلامرک و مٹکیں ہیں</p>	<p>رشکنگ کھوئیں عہاشی بیا تے تے حسین صفت سے ہر گام بیویا تے تے</p>

<p>جس کی پری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>
<p>اچھی نہ بہ خدا آنکھیں اشکبار کرو اچھی کے صد قوں پہلے مجھے شمار کرو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>مجھے یہ دُر ہے جو ضبط ملاں بہ ہوگا بدکش مرد خل جائے کی غصہ بہ ہوگا بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>خوشی کی نوبتیں فوجیں جاتی ہیں لوگو براتین جوں خدر کی آتی ہیں لوگو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>
<p>کمر ایسے اسے جس نوں تھوڑی سی گئی پارو و طنے چھوٹے کے غورتیں اسے گئی پارو بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>پرستی میسا اکبر کا حرب کھلا وگی غم پندرہ فتوں تھید ورن جھول جاندی نما کے شون ڈینیں نیپ تھارے لالا کا بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>کہاں تھے کوئی تھے تھیں ملاں تو نما کے شون ڈینیں نیپ تھارے لالا کا بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>
<p>بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>	<p>بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری بیکاری میں اپنے بیٹے کو بیکاری</p>
<p>کھیلوں میں عمر میں یہاں گھر نہ کرتا تھا اچھی زمانے سے پیار و سفر نہ کرتا تھا بھل جسے دو درجہ تھیں آج گھری لواد میں</p>	<p>کوڑ شہر و نکے لا شہر میں تھکد و کھلاؤ کبیر کے باقہ بھا بھی جاں پوچا دو</p>	<p>چنان ہیں جسے دونوں بیٹے کام میں کھیلوں میں عمر میں یہاں گھر نہ کرتا تھا اچھی زمانے سے پیار و سفر نہ کرتا تھا بھل جسے دو درجہ تھیں آج گھری لواد میں</p>

<p>۱۷۸</p> <p>و مکار کی پرستش کرنے کا سبک دیواری خلیل اپنی بیوی کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے تھے اور میرے تمام عالم کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے لیکن اپنے عالم کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے لیکن اپنے عالم کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے</p>	<p>۱۷۹</p> <p>اویز بیوی کو اپنے ایسا دعویٰ کیا تھا کہ اونچی کھلکھل کر اپنے ایسا دعویٰ کیا تھا کہ اونچی کھلکھل کر اپنے ایسا دعویٰ کیا تھا اویز بیوی کو اپنے ایسا دعویٰ کیا تھا</p>	<p>۱۸۰</p> <p>و مکار کی پرستش کرنے کا سبک دیواری خلیل اپنی بیوی کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے تھے اور میرے تمام عالم کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے تھے لیکن اپنے عالم کی ایسی پرستش کی کہ نہیں پڑھ سکتے</p>
<p>۱۸۱</p> <p>کھل کیا رانڈو نینیں سدم کر ہوئے قتل حین خیک کی ڈیورھی چبیا شکار اعد پوچا</p>	<p>۱۸۲</p> <p>جوں لکھو لکھو لے ہو ہی سکھ مدد کو خفر نشے سے حلقوں میں باقی کا نہ قظر اپوچا</p>	<p>۱۸۳</p> <p>لکھ لکھ</p>
<p>۱۸۴</p> <p>رجم اعلانے نہ کر کر اکی عروی پہ کا جسیں کہنگا اخراج من وہی بازها پوچا</p>	<p>۱۸۵</p> <p>ہاتھ سٹا کا تو جاں کو کچھ لخند تھا مشکھ تو تھکھی شو کو صمد ہو پوچا</p>	<p>۱۸۶</p> <p>آئی آتف کی نہیں اپنی قسمتیں نہیں چبک سقاے سکینہ اسپ دیا پوچا</p>
<p>۱۸۷</p> <p>کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ</p>	<p>۱۸۸</p> <p>کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ</p>	<p>۱۸۹</p> <p>کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ کارکارہ ملکہ فرید خانہ کی دلخواہ</p>
<p>۱۹۰</p> <p>رودھی رودھی آتمہ ہی عنان ہو ار جیسی گھنشن فرود میں ہیا ہو چا</p>	<p>۱۹۱</p> <p> تمامی رودھی رودھی آتمہ ہی عنان ہو ار کربلا میں چھکا نوا سا ہو چا</p>	<p>۱۹۲</p> <p>پھر چبک سکیج عباسی کی حق سے دعا ای خدا اشہابوں اسی چیتیا پوچا</p>